93553 ـ اگر كوئى شخص لڑكى سے مطالبہ كرے كہ وہ يہ كہے ميں نے اللہ كے سامنے فلاں كو اپنا خاوند قبول كيا تو كيا اس طرح وہ بيوى بن جائيگى

سوال

ميرى مشكل يہ ہے كہ ميں نے انٹرنيٹ پر ايك شخص سے تعارف كيا اور ہم آپس ميں ايك دوسرے سے محبت كرنے لگے كچھ عرصہ بعد اس نے ميرے ساتھ شادى كا مطالبہ كيا تا كہ ہمارى آپس ميں كلام كرنا حرام نہ ہو، اور اس كا طريقہ يہ بتايا كہ ميں يہ كہوں: ميں نے فلاں شخص كو اللہ كے سامنے اپنا خاوند قبول كيا، ليكن ميں نے اس سے انكار كر ديا اور اس پر راضى نہ ہوئى جس ميں شادى كى شروط نہيں ہيں.
وہ كہنے لگا: ايجاب و قبول اور مہر موجود ہے، ميں نے اسے كہا گواہوں كى موجودگى تجھے كس نے معاف كى ہے تو وہ كہنے لگا كہ يہاں گواہ بھى موجود ہيں، ليكن ميں نے انہيں اپنى آنكھوں سے نہيں ديكھا، ليكن وہ شخص اصرار كرتا ہے كہ يہ شادى صحيح ہو گى، ليكن ميں اس سے مطمئن نہيں، برائے مہربانى ميں يہ معلوم كرنا چاہتى ہوں كيا ميں اسے شادى شمار كروں يا نہ كرو، اور ميں اس سے بات چيت كر كے حرام كا ارتكاب نہيں كرنا چاہتى ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

يہ شادى نہيں بلكہ انحراف ہے، اور اسے شادى كا نام دينا جھوٹ و كذب اور دھوكہ ہے، آپ پر واجب ہوتا ہے كہ اس شخص سے فورا تعلقات منقطع كر ديں جو اللہ كے احكام كے ساتھ كھيلنے كى كوشش كر رہا ہے، اور اللہ كى حرام كردہ كو حلال كر رہ ہے، كيونكہ اس كا يہ گمان كرنا كہ يہ شادى ہے اس سے وہ يہ چاہتا ہے كہ آپ اس كے ليے اسى طرح مباح ہو جائيں جس طرح خاوند اور بيوى كے مابين ہوتا ہے.

اور كيا زمين پر كوئى بھى زانى شخص اس سے عاجز ہے كہ وہ اس طرح كى شادى كسى زانى اور فاجر قسم كى عورت سے يہ شادى رچائے جس كے گناہ ميں وہ برابر كے شريك ہوں، تو اس طرح وہ اس كى بيوى بن جائے اور وہ اس طرح وہ زانى قرار نہ پائيں؟!

ہميں خدشہ ہے كہ وہ اس طرح بتدريج آپ كو اپنے سامنے بےپرد ہونے اور پھر اس سے بھى آگے بڑھ كر جانے كى كوشش كريگا اور اس طرح آپ كى تصويريں اتارى جائينگى اور انہيں نشر كيا جائيگا، اور پھر اب تو تصاوير ميں بھى جعل سازى كرنا آسان ہو چكا ہے كہ كسى كى تصوير پر كسى كا چہرہ لگا ديا جاتا ہے، اور پھر ان تصاوير كے ذريعہ

آپ کو بلیك میل کرنا شروع کر دیگا، اگر آپ اس کا مطالبہ تسلیم نہیں کرینگی تو وہ یہ اشیاء سامنے لانے کی دھمکی دےگا، اور اس طرح کے واقعات بہت ہو چکے ہیں اور ہو رہے ہیں.

اس طرح کی معلومات حاصل کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (91868) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں تا کہ آپ کو عبرت حاصل ہو.

اور پھر کتنی ہی غافل عورتیں ہیں جنہوں نے انسان صفت بھیڑیوں نے اس طرح کے حیلوں سے اپنا شکار بنایا، حتی کہ وہ اپنی سب سے قیمتی چیز عفت و عصمت سے ہاتھ دھو بیٹھی، اور پھر اس شخص نے اسے بالکل چھوڑ دیا اور شادی کے سارے وعدے اور عہد و پیمان بھول گیا، نہ تو اسے کوئی نفقہ ملا اور نہ ہی کوئی حقوق بلکہ اسے طلاق تك حاصل نہ ہو سکی!

صحیح شادی وہی ہے جس میں عورت کا ولی موجود ہو اور دو مسلمان اور عادل گواہوں کی موجودگی میں ایجاب و قبول ہو اور مہر رکھا جائے، اور جو نکاح بھی ولی کے بغیر ہو وہ باطل ہے، اور جس عورت نے بھی اپنی شادی خود کی تو وہ زانیہ کہلاتی ہے.

جیسا کہ حدیث میں وارد ہے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

" جس عورت نے بھی اپنا نکاح خود کیا تو وہ زانیہ ہے "

اسے دار قطنی نےروایت کیا ہے.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی فرمان ہے:

" ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا "

اسے امام بیہقی نے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (7557) میں صحیح قرار دیا ہے.

اور ایك حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس عورت نے بھی اپنے ولی کی اجازت کے بغیر اپنا نکاح خود کیا تو اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے "

مسند احمد حدیث نمبر (24417) سنن ابو داود حدیث نمبر (2083) سنن ترمذی حدیث نمبر (1102) علامہ البانی

رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (2709) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ہمیں آپ کے سوال سے جو ظاہر ہو رہا ہے وہ یہ کہ آپ اللہ کا خوف رکھتی ہیں اور اللہ سے ڈرتی ہیں اور اپنے آپ کو حرام میں ڈالنا پسند نہیں کرتیں، اور اللہ کی ناراضگی مول نہیں لینا چاہتیں، اس لیے ہم آپ پر شفقت کرتے ہوئے یہ نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اس شخص کو بھول جائیں، اور اس سے ہر قسم کے تعلقات منقطع کر لیں، انٹرنیٹ ہو یا دوسرے ذریعہ سے کوئی تعلق مت رکھیں، کیونکہ ہر ہنسی اور بات اور لحظہ شہوت آپ کے نامہ اعمال میں لکھا جائیگا، اور کل قیامت کے روز آپ نے اپنے رب کے سامنے اس کا جواب دینا ہے.

اس لیے آپ جتنی جلدی ہو سکے اس سے توبہ کریں تا کہ آپ کی غلطیاں اور برائیاں مٹائی جائیں، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کومعاف کرتے ہوئے درگزر فرمائے، اور آپ سے اس فاجر شخص کو اور اس جیسے دوسرے اشخاص کو دور رکھے اور مسلمانوں کی بیٹیوں کو محفوظ فرمائے.

مزید اہمیت کی بنا پر آپ ان سوال کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں: (84089).

واللہ اعلم .